ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

واصف لطیف
لیکچرر، شعبہ پنجابی، جی سی یونیورسٹی، لاہور۔
ڈاکٹر عبدالواجد تبسّم
اسسٹنٹ پروفیسر اُردو، شعبہ پاکستانی زبانیں، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد۔
ڈاکٹر شائستہ حمید خان
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اُردو، جی سی یونیورسٹی، لاہور۔

مجلہ "راوی" کا ورنیکلر سیکشن: آغاز وارتقا اور مقاصد

Wasif Latif
Lecturer Department of Punjabi, GC University, Lahore.
Dr. Abdul Wajid Tabassum
Assistant Professor, Department of Pakistani Languages, Allama Iqbal open university, Islamabad.
Dr. Shaista Hameed Khan
Assistant Professor, Department of Urdu, GC University, Lahore.

Vernacular section of "Ravi" Magazine (Beginnings, Evolution and Objectives)

The magazine "Ravi" is very popular annual magazine of Government College Lahore, which is continuously publishing up to date. In the beginning its medium of expression was English. From January 1910 and October 1911 started in Punjabi and Urdu languages respectively. The collective issue of December 1922 and January 1923 started the Vernacular section which lasted till the emergence of Pakistan. Due to the beginning of Vernacular section the regular editorial ship of Urdu and Punjabi (Persian Script) started under which the printing of Punjabi (Gurumukhi) and Hindi became possible. In this way the three Vernacular languages i.e. Hindi, Punjabi and Urdu have been publishing simultaneously. This step facilitated the development of the literature of these three languages. In this article the beginning, development (Evolution) and objectives of the Vernacular section have been discussed to understand the

pivotal role of the historical magazine "Ravi" for the development of important languages of the Indian Subcontinent.

Keywords: *Government College, Lahore, Ravi, Magazine, Vernacular Section, Languages English, Urdu, Hindi, Punjabi, Gurumukhi, Persian script.*

مجلہ "راوی" میں ورنیکلر سیکشن کا باقاعدہ آغاز دسمبر ۱۹۲۲ء اور جنوری ۱۹۲۳ء کے سانجھے شمارے سے ہوا۔ یہ پہلا شمارہ تھا جس میں حصہ انگریزی کے بعد "Vernacular Section" کی ہیڈنگ کے تحت تین ورنیکلر زبانیں یعنی ہندی، پنجابی (شاہ مکھی، گورمکھی) اور اُردو بیک وقت شائع ہوئیں اور قیام پاکستان تک متواتر شائع ہوتی رہیں۔ اُردو اور پنجابی شاہ مکھی تو پہلے بھی شائع ہو رہی تھیں مگر ورنیکلر سیکشن کا اہتمام شاید ہندی اور پنجابی گورمکھی شروع کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ ورنیکلر سیکشن کے آغاز و ارتقا اور اغراض و مقاصد کا بیان اور مجلہ "راوی" کا مختصر جائزہ درج ذیل ہے۔

گورنمنٹ کالج، لاہور کا قیام یکم جنوری ۱۸۶۴ء میں عمل میں آیا۔ ۱۹۰۰ء تک کالج کا کوئی ادبی رسالہ یا ریکارڈ گزٹ نہ تھا۔ کالج کا سالانہ ریکارڈ، رپورٹیں اور خبریں شائع اور محفوظ کرنے کے لیے گزٹ کی ضرورت تو تھی ہی لیکن طلبہ کی ہم نصابی سرگرمیوں کے لیے کسی رسالے یا میگزین کی بھی اشد ضرورت تھی۔ اسی ضرورت کے پیش نظر ۱۹۰۰ء میں پی ایس ایلن نے ایک سالانہ ریکارڈ گزٹ شروع کیا۔ ایچ ایل او گیرٹ لکھتے ہیں:

> "A college Magazine, confined to records and published annually, was started in June 1900, with Mr. P. S. Allen as editor." (1)

جون ۱۹۰۰ء میں شروع ہونے والا یہ سالانہ میگزین صرف کالج ریکارڈ پر مشتمل تھا جس میں طلبہ کی تخلیقی کاوشوں کے لیے کوئی جگہ نہ تھی۔ چند برس بعد ہی محسوس کر لیا گیا کہ کسی تعلیمی ادارے کے لیے سالانہ ریکارڈ نامہ کافی نہیں ہوتا بلکہ طلبا کی ادبی سرگرمیوں کے لیے ادبی رسالہ یا میگزین ہونا بھی ضروری ہے۔ اسی ضرورت کے پیش نظر مجلہ "راوی" کا اجرا ہوا۔ ۱۹۰۵ء میں باقاعدہ ماہوار ادبی رسالہ جاری کرنے کا منصوبہ بنایا گیا اور جولائی ۱۹۰۶ء میں مجلہ "راوی" کا پہلا شمارہ شائع ہوا۔ یہ شمارہ صرف انگریزی زبان میں تھا جس کے کل ۱۲ صفحات تھے:

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

"... In July 1906 was published the first number of "The Ravi" a monthly Magazine which, under a succession of able and zealous editors, has continued to grow and flourish." (2)

مجلہ ''راوی'' کے ابتدائی شمارے صرف انگریزی زبان میں تھے۔ آغازِ اشاعت کے ساڑھے تین برس بعد ''راوی'' جلد ۵، شمارہ ۳۶ (۳) مطبوعہ جنوری ۱۹۱۰ء میں پنجابی فارسی رسم الخط میں محض چار صفحات شامل اشاعت ہوئے جو پنجابی لوک گیت تھے۔ پنجابی زبان و ادب کے لیے اعزاز کی بات ہے کہ اُردو اور ہندی سے قبل پنجابی زبان نے ''راوی'' میں جگہ پائی۔ مجلہ ''راوی'' میں اُردو اشاعت کا آغاز اکتوبر ۱۹۱۱ء کے شمارے میں شائع دو اُردو صفحات سے ہوتا ہے۔ یہ دو صفحات ''راوی'' کے دستیاب ریکارڈ میں موجود نہیں ہیں مگر ان کا ذکر جناب بدر منیر الدین نے ''رسالہ راوی کا اشاریہ (قیامِ پاکستان تک)'' (۴) میں صفحہ ۱۰۷ پر کیا ہے اور ساتھ ہی تحریر کا عکس بھی دیا ہے۔ مئی ۱۹۱۲ء کا شمارہ نمبر ۴۶ ''مئی دی راوی'' (۵) کے نام سے الگ شائع ہوا جو چالیس صفحات پر مشتمل خاص نمبر ہے اور مکمل شمارہ صرف پنجابی لوک گیتوں کی سلیکشن ہے۔ یہ ''راوی'' کا کسی بھی زبان میں سب سے پہلا ''خاص نمبر'' ہے۔

پطرس بخاری اکتوبر ۱۹۱۹ء میں مجلہ ''راوی'' انگریزی حصہ کے مدیر مقرر ہوئے اور اکتوبر ۱۹۱۹ء سے جنوری ۱۹۲۱ء تک کل نو شماروں کے مدیر رہے۔ جنوری ۱۹۲۱ء کا شمارہ خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ پطرس بخاری کے زمانۂ ادارت کے اس آخری شمارے میں تقریباً دس برس بعد حصہ اُردو کو الگ مجلس ادارت نصیب ہوئی۔ پطرس بخاری کو جہاں پہلا مدیر اُردو ہونے کا اعزاز حاصل ہوا وہیں اُنھوں نے ''جلے دِل کے پھپھولے'' کے عنوان سے اداریہ لکھ کر مجلس ادارت کا باقاعدہ آغاز بھی کر دیا۔

پطرس بخاری کے بعد فروری، مارچ ۱۹۲۱ء کے شمارہ سے حصہ انگریزی اور اُردو کے مدیر الگ الگ مقرر ہونا شروع ہوئے۔ ہریش چندر کٹھپالیہ (Harish Chandra Kathpalia) انگریزی کے جبکہ سیّد امتیاز علی تاج (S. Imtiaz Ali Taj) حصہ اُردو کے مدیر منتخب ہوئے۔ یہ مجلہ ''راوی'' کا پہلا شمارہ ہے جس میں حصہ اُردو؛ اُردو صفحات نمبر اور اُردو فہرست کے ساتھ الگ سولہ صفحات کی ضخامت میں شائع ہوا۔ حصہ اُردو کے دوسرے مدیر اُردو ادب کی معروف شخصیت سیّد امتیاز علی تاج مقرر ہوئے۔ اُن کی جانب سے ''گنگا جمنی راوی'' کے عنوان سے لکھا اداریہ اور ایک مضمون ''ہماری مادری زبان'' کے مطالعے سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ اُردو و ہندی اور پنجابی

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

شاہ مکھی و گور مکھی کے حوالے سے متعدد مسائل چل رہے تھے کیونکہ مذکورہ اداریے اور مضمون میں گنگا جمنی زبان اور ہندوستانی (ہندوستان میں بولی جانے والی اُردو) کی وکالت کرتے ہوئے دونوں زبانوں یعنی اُردو اور ہندی کے جھگڑے کو سمیٹتے ہوئے صرف اور صرف ایک زبان یعنی "ہندوستانی" لکھنے کی سفارش کی گئی ہے۔ لیکن بہر حال رسم الخط کا پھر بھی مسئلہ تھا جس کے لیے شاید ورنیکلر سیکشن کے آغاز کی اشد ضرورت تھی۔ ورنیکلر سیکشن شروع ہونے سے قبل دو بڑی ورنیکلر زبانیں یعنی اُردو اور پنجابی (شاہ مکھی) تو پہلے ہی شائع ہو رہی تھیں، مسئلہ تھا تو ہندی زبان (دیوناگری رسم الخط میں) اور پنجابی گورمکھی رسم الخط کا۔ یہی وجہ کہ اداریے میں سیّد امتیاز علی تاج نے گنگا جمنی راوی کے آغاز کا عندیہ ان الفاظ میں دیا:

> "گزشتہ دور میں راوی کو اُردو سے صرف اس قدر تعلق رہا کہ اس میں بزم سخن کے مشاعروں کی غزلوں کا انتخاب شائع ہوا کرتا تھا... اب اس امر کا فیصلہ کر دیا گیا ہے کہ آئندہ سے راوی میں انگریزی کے ساتھ اُردو نظم و نثر بھی باقاعدہ شائع ہوا کرے۔ چنانچہ اب سے راوی کا گنگا جمنی دور شروع ہوتا ہے جسے دیکھ کر اہل نظر یقیناً پکار اُٹھیں گے کہ: ع اور بھی شوخ ہو گیا رنگ تیرے لباس کا" (۶)

امتیاز علی تاج نے اپنے مضمون "ہماری مادری زبان" میں مختلف حوالوں سے بات کرتے ہوئے بحث کو کچھ اس انداز میں سمیٹا ہے:

> "اہل تحقیق و تدقیق کے نزدیک اُردو اور ہندی کا اختلاف نزاعِ لفظی سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا۔ یہ دو جداگانہ زبانیں نہیں بلکہ ایک ہی زبان ہے۔ جسے اگر بجائے اُردو یا ہندی کے ہندوستانی کہیں تو بہت معقول ہے۔
>
> ...اکثر لوگ قومی زبان کو چھوڑ کر خاص خاص علاقوں کی بولیوں کی ترقی کی طرف متوجہ ہو گئے ہیں۔ جس سے ہماری زبان میں کوئی قومی لٹریچر پیدا نہیں ہوتا۔ سکھ اگر پنجابی کو گورمکھی حروف میں چمکانے کے خواہاں ہیں تو پارسی گجراتی پر مٹے ہوئے ہیں اور بنگالی سب سے علیحدہ ہو کر اپنی زبان کو معراج کمال پر پہنچانے میں مصروف ہیں... یہ سب بولیاں قدرت نے خاص خاص علاقوں کی حدود کے اندر پیدا کیں اور ان ہی علاقوں کی ضرورتوں کے لیے پیدا ہوئیں۔ مگر کون کہہ سکتا ہے کہ ہندوستانی زبان کسی خاص علاقے اور کسی خاص

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

قوم میں پیدا ہوئی۔ لوگ اسے شاہ جہان آباد سے نسبت دیتے ہیں مگر ہم اسے مرکز تسلیم کر کے بھی یہ کہتے ہیں کہ اس دائرہ کے محیط کو بھی کسی نے متعین کیا ہے؟ اس کا تعین جو کچھ ہے، وہ یہ ہے کہ جہاں ہندو اور مسلمان باہم جمع ہوئے وہاں یہ بولی پیدا ہو گئی اور جہاں اور جب تک وہ جمع رہیں گے وہ اس بولی کو بولیں گے۔ یہ ہمارے ملک کی لنگوافرنکا ہے۔ ہندوستان کی کوئی اور بولی اس کی جگہ نہیں لے سکتی۔" (۷)

سیّد امتیاز علی تاج کا عندیہ اگلے ہی شمارے میں پورا ہو گیا۔ "راوی" اپریل، مئی ۱۹۲۱ء کے شمارے میں انگریزی سیکشن میں "کالج نوٹس" کے تحت اعلان کیا گیا ہے کہ راوی میں ورنیکلر سیکشن (Vernacular Section) شروع کیا جا رہا ہے اور تاکید کی گئی ہے کہ اُردو لکھنے والے حضرات ہندی میں بھی حالات حاضرہ کے موضوعات پر لکھیں کیونکہ راوی کی مجلس ادارت ہندی طبع کرنے کے لیے بالکل تیار ہے:

"As is apparent we now devote a considerable portion of our magazine to the vernacular. This is to encourage, in our contributors, the habit of writing in Urdu. We are quite prepared to print Hindi as well, and shall be very glad to receive articles on current topics for insertion in the 'Ravi'. May we make it clear that we are not very anxious to court cheap stuff? We hope our readers will agree that our vernacular section should be 'High class'......." (8)

"راوی" میں ورنیکلر سیکشن کے آغاز سے قبل ۱۹۱۹ء میں ایک نئی ورنیکلر لائبریری بھی قائم کی گئی تھی جس کا نام کالج کے پرنسپل اسٹیفنسن (مرحوم) کے نام پر "اسٹیفنسن لائبریری" رکھا گیا تھا مگر اسی شمارے کے اُردو اداریے میں سیّد امتیاز علی تاج نے لائبریری کی خستہ حالی کا تذکرہ خاصے دُکھ بھرے انداز میں کیا ہے۔ (۹)

مجلہ "راوی" کے دستیاب ریکارڈ کے مطابق اکتوبر ۱۹۲۲ء کے شمارے میں ہندی (دیوناگری) کے ۴ صفحات پہلی بار شامل اشاعت ہوئے۔ قبل ازیں جنوری ۱۹۱۲ء کے راوی میں شیکسپیئر کی ایک نظم "To The Cuckoo" کا ہندی ترجمہ دیوناگری حروف (۱۰) میں شائع ہوا تھا جو ایشور داس (Ishwar Das) نے کیا تھا۔

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

نومبر ۱۹۲۲ء کے شمارے میں ہندی سوسائٹی "The Hindi Society" کے قیام کا ذکر ملتا ہے جس کا مقصد علاقائی زبانوں کی ترقی ظاہر کیا گیا ہے۔ ورنیکلر لائبریری اور "راوی" کے ورنیکلر سیکشن کی طرح اس سوسائٹی کے قیام کا خاص مقصد بھی ہندی زبان و ادب کی ترقی و ترویج تھا:

> "The Hindi Society__ The want of such a Society was being keenly felt; it has been organized under the president ship of Professor Seth who, we are told, takes great interest in the development of the Hindi language. N. C. Mishra, IV year, has been elected secretary for the year, with Vishwa Mitra, III year, as his assistant."(11)

انگریزی زبان کے مقابلے میں ورنیکلر زبانیں بھی کسی طور کم نہیں، اس بات کو ثابت کرنے کے لیے ہندی، اُردو اور پنجابی زبانوں کی ترقی اور ترویج کے لیے کئی اقدامات اُٹھائے گئے۔ مذکورہ بالا حوالے میں ہندی سوسائٹی کے علاوہ ہندی سمٹی (The Hindi Samiti) سکھ ایسوسی ایشن، بعد ازاں ۱۹۲۶ء میں پنجابی مجلس کا قیام اور بزم سخن (جو اُردو زبان کی ترویج و ترقی کے لیے قائم کی گئی سوسائٹی تھی) کو اپنی کارکردگی بہتر بنانے اور ذمہ داری کا احساس دلاتے ہوئے ان الفاظ میں ذکر کیا گیا ہے:

> "The Bazm-i-Sukhn__ If English is indispensible, the vernacular is not less so. we hope the all-popular Sh. Fazal Haq, the new secretary will, by an interesting programmed, prove that it is high time we considered the English language and the vernacular as:-
>
> Two sisters gliding in an equal dance.
>
> Two Rivers gently flowing side by side." (12)

دسمبر ۱۹۲۲ء اور جنوری ۱۹۲۳ء کا سانجھا شمارہ منظر عام پر آیا۔ یہ پہلا شمارہ ہے جس میں انگریزی کے ساتھ تین ورنیکلر زبانیں یعنی ہندی، پنجابی (گورمکھی) اور اُردو بیک وقت شائع ہوئیں۔ شمارے کا آغاز صفحہ ۳۷ (۱۳)

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

سے ہوتا ہے۔ صفحہ ۴۷ تا ۱۰۶ انگریزی صفحات ہیں اور صفحہ ۱۰۷ پر "Vernacular Section" کی ہیڈنگ ہے۔ صفحہ ۱۰۸ تا ۱۱۴ ہندی صفحات ہیں جن کے نمبر ہندی اعداد میں ہیں۔ ہندی سوسائٹی کے سیکرٹری N. C. Mishra ہی اس شمارے کے ہندی حصہ کے نائب مدیر بھی تھے۔ صفحہ ۱۱۵ تا ۱۱۶ یعنی دو صفحات گورمکھی ہیں جن کے نمبر گورمکھی اعداد میں ہیں۔ دو گورمکھی صفحات ''راوی'' میں شامل گورمکھی کی اولین تحریر ہیں جو کپور سنگھ باجوہ کا مضمون ''پنجابی سبھا دی لوڑ'' ہے جبکہ آخر میں آٹھ اُردو صفحات ہیں جن کے صفحہ نمبر عربی اعداد میں ۱ تا ۸ درج ہیں۔ یوں یہ پہلا شمارہ ہے جس میں چار زبانیں اکٹھی شائع ہوئیں اور اسی بنا پر یہ شمارہ اپنی جگہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

''راوی'' میں لکھنے والوں کی تعداد میں کمی کے پیشِ نظر ''راوی'' کی مجلسِ ادارت اور انتظامیہ کی جانب سے گاہے بگاہے کئی کوششیں کی جاتی رہی ہیں۔ جنوری، فروری ۱۹۲۵ء کے شمارے میں اعلان کیا گیا کہ ''راوی'' کا اگلا شمارہ "Special Prize Number" ہو گا جس میں اچھے مضامین لکھنے پر انعامات بھی مقرر کیے گئے تھے تا کہ طلبہ ذوق و شوق سے انگریزی، اُردو کے علاوہ ورنیکلر زبانوں میں ''راوی'' کے لئے اعلیٰ پائے کی تخلیقات پیش کریں:

> "We have the pleasure to announce that the next number of the Ravi will be a special prize number. There will be four prizes:
>
> (a) Two prizes for the two best articles in English.
>
> (b) One prize for the best articles in Urdu.
>
> (c) One prize for the best articles in Hindi.
>
> The value of the prizes will be announced later on." (14)

ورنیکلر سیکشن اپنے آغاز یعنی دسمبر ۱۹۲۲ء سے قیام پاکستان تک تقریباً ۲۵ برس بھرپور انداز میں شائع ہوتا رہا۔ اس دوران انگریزی زبان و ادب کے ساتھ ساتھ اُردو، ہندی اور پنجابی (شاہ مکھی و گورمکھی) زبانیں ایک ہی

شمارے میں پانچ الگ الگ حصوں میں شائع ہوئیں۔ کبھی کبھار مواد کی عدم دستیابی کے باعث پنجابی کا شاہ مکھی یا گورمکھی حصہ شائع نہ ہو پاتا لیکن ایسی مثالیں بہت کم ہیں۔

''راوی'' میں ورنیکلر سیکشن کا آغاز بہت جلد ہی خاصا خوش آئند بھی ثابت ہوا۔ انگریزی کے ساتھ اُردو نے بھی اپنی جگہ بنالی۔ اپریل ۱۹۲۶ء کے شمارے میں ایڈیٹر کی جانب سے لکھا گیا اداریہ ''کالج میں اُردو کا چرچا'' اس حوالے سے پڑھنے کی چیز ہے۔ اقتباس ملاحظہ کریں:

> ''آج سے تین سال پہلے گورنمنٹ کالج لائبریری میں ہر طرف انگریزی اخبارات اور رسالے نظر آتے تھے۔ جسے دیکھو اُن ہی کا شیدائی، اُن ہی کا دلدادہ تھا۔ بیچاری ورنیکلر کو اس چار دیواری میں داخل ہونے کا حق حاصل نہ تھا... مگر اللہ کی شان ہے کہ اُسی دھتکاری ہوئی اُردو پر آج ہر کس و ناکس فدا ہے۔ کیا بچہ، کیا بوڑھا، کیا جوان یعنی کیا فرسٹ ائیر، کیا ففتھ ائیر، کیا تھرڈ ائیر سب اسی کے طلب گار ہیں...''(۱۵)

قیامِ پاکستان کے بعد ورنیکلر سیکشن ختم کر دیا گیا اور ''راوی'' صرف دو زبانوں انگریزی اور اُردو میں شائع ہونے لگا لیکن کچھ عرصہ بعد ہی یعنی مئی ۱۹۵۱ء میں پنجابی کا ایک صفحہ شائع ہوا۔ آہستہ آہستہ یہ تعداد بڑھتی گئی اور ''راوی'' کی تین زبانوں میں اشاعت کا سلسلہ آج تک جاری و ساری ہے۔ انگریزی زبان و ادب کے علاوہ ورنیکلر سیکشن کے تحت شائع ہونے والی زبانوں (اُردو، ہندی، شاہ مکھی اور گورمکھی) کے مواد کا تخمینہ پیش خدمت ہے:

اُردو زبان و ادب:

اُردو زبان و ادب کی اشاعت کا سلسلہ اگرچہ ورنیکلر سیکشن شروع ہونے سے پہلے ہو چکا تھا لیکن ورنیکلر سیکشن کے آغاز کے بعد اس کی مقبولیت میں اضافہ ہوا اور اُردو حصہ مقدار کے حساب سے زیادہ اور بہتر انداز میں شائع ہونا شروع ہو گیا۔ آغاز سے قیامِ پاکستان تک اُردو حصہ بھرپور انداز میں شائع ہوا اور بدر منیر الدین کے مرتب کردہ ''رسالہ راوی کا اشاریہ (قیامِ پاکستان تک)'' کے مطابق اکتوبر ۱۹۱۱ء سے مارچ، اپریل ۱۹۴۷ء تک کل ۱۶۱ شماروں میں کم و بیش ۳۰۴۲ صفحات شائع ہوئے۔ البتہ حصہ پنجابی کے حوالے سے تحقیق کے دوران انکشاف ہوا کہ یہ اعداد و شمار درست نہیں ہیں بلکہ اُردو شماروں اور صفحات کی اصل تعداد کہیں زیادہ ہے۔ کیونکہ بدر منیر الدین نے زمانۂ طالب علمی کے دوران محدود مدت میں ڈگری کے حصول کی خاطر مقالہ جمع کروانے کی جلدی میں ''راوی'' کے

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

ریکارڈ کا اُس طرح جائزہ نہیں لیا۔ دوسری بات یہ کہ طالب علم کو اساتذہ کی نسبت "راوی" کا ریکارڈ دیکھنے اور استفادہ کرنے کی سہولیات شاید کم رہی ہوں گی۔

ہندی زبان و ادب:

مجلہ "راوی" میں ہندی زبان کی اشاعت کا آغاز اکتوبر ۱۹۲۲ء سے ہوا اور مارچ، اپریل ۱۹۴۷ء تک ہندی زبان و ادب مسلسل راوی کے صفحات کی زینت بنتا رہا۔ اس دوران انگریزی اور اُردو کی طرح ہندی اشاعت بھی اچھی خاصی رہی۔ جلد ۱۷، شمارہ ۱، اکتوبر ۱۹۲۲ء تا جلد ۴۱، شمارہ ۴، ۳، مارچ، اپریل ۱۹۴۷ء تک محتاط اندازے کے مطابق ۱۲۵ شماروں میں جو ہندی صفحات طبع ہوئے اُن کی تعداد کم و بیش ۱۹۹۲ ہے، مگر انتہائی افسوس کی بات ہے کہ جہاں ۱۹۴۷ء کے بعد ہندی کی اشاعت بند ہو گئی، وہیں کسی بھی ہندی زبان کے ماہر نے "راوی" کے ہندی حصہ پر تحقیقی و تنقیدی کام کرنے کی جسارت تک نہ کی۔ حالانکہ کم و بیش ۲۰۰۰ صفحات پر مبنی ہندی مواد پر کئی تحقیقی و تنقیدی مقالات حتیٰ کہ پی ایچ۔ ڈی کی سطح کا تحقیقی کام بھی ممکن ہے۔ "راوی" کی زینت یہ ہندی صفحات بلاشبہ زبان و ادب کے حوالے سے خاصے مفید ثابت ہو سکتے ہیں کیونکہ ان ہندی صفحات میں باقی ورنیکلر زبانوں اور خاص طور پر انگریزی کے مطابق تمام خاص گوشوں اور نمبر کا اہتمام یقیناً کیا گیا ہو گا۔ اس سلسلے میں "اولڈ بوائز نمبر"، "سوندھی نمبر" اور "اینول نمبر" کے ہندی صفحات قابل ذکر ہیں۔ یوں اس ہندی مواد کی اشاعت کا مقصد جہاں ہندی زبان و ادب کی ترویج تھا وہیں علمی، ادبی، لسانی، معاشرتی اور تاریخی حوالے سے یہ مواد آج بھی ایک معتبر دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔

پنجابی (گورمکھی) زبان و ادب:

پنجابی ادب شاہ مکھی رسم الخط میں اگرچہ جنوری ۱۹۱۰ء سے شائع ہونا شروع ہو گیا تھا لیکن گورمکھی کا آغاز ورنیکلر سیکشن کے آغاز سے ہوتا ہے۔ دسمبر ۱۹۲۲ء اور جنوری ۱۹۲۳ء کے سانجھے شمارے سے گورمکھی اشاعت کا آغاز ہوا اور یہ سلسلہ مارچ، اپریل ۱۹۴۷ء تک جاری رہا۔ اس دوران کل ۱۱۱ شماروں میں گورمکھی حصہ شامل تھا جس میں تقریباً ۹۸۵ گورمکھی صفحات شائع ہوئے۔

پنجابی (شاہ مکھی) زبان و ادب:

پنجابی ادب شاہ مکھی رسم الخط میں جنوری ۱۹۱۰ء سے شائع ہونا شروع ہوا اور مارچ، اپریل ۱۹۴۷ء تک کل ۱۱۴ شماروں میں کم و بیش ۱۱۹۵ صفحات شاہ مکھی رسم الخط میں شائع ہوئے۔

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

پنجابی زبان و ادب سے متعلقہ ہندی میں ۷، انگریزی ۸۰ جبکہ اُردو ۵۰ صفحات شائع ہوئے۔ قیامِ پاکستان کے بعد ۱۸۔۲۰۱۷ء کے شمارے تک کم و بیش ۱۶۹۳ صفحات مجلہ ''راوی'' میں شائع ہو چکے ہیں۔ یوں آغاز سے تاحال پنجابی شاہ مکھی، گورمکھی اور پنجابی سے متعلق ہندی، انگریزی اور اُردو میں کُل ۴۰۱۰ صفحات طبع ہو چکے ہیں۔ پنجابی زبان و ادب کے حوالے سے ورنیکلر سیکشن کے تحت شائع ہونے والا شاہ مکھی اور گورمکھی ادب واقعی اہمیت کا حامل ہے۔ کیوں اس دور میں کوئی دوسرا رسالہ ایسا نہیں تھا جو باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا ہو۔

حاصل بحث یہ کہ مجلہ ''راوی'' اگرچہ انگریز دور کے انگریزی کالج کا میگزین تھا لیکن اس میں ابتداً دیسی زبانوں کی نمائندگی کا بھی آغاز کیا گیا کیونکہ کالج کے زیادہ تر طلبا و طالبات دیسی زبانیں بولنے والے تھے۔ بعد ازاں ورنیکلر سیکشن کے آغاز سے جب باقاعدہ ورنیکلر زبانوں کی اشاعت کا سلسلہ شروع ہوا تو اُردو، ہندی اور پنجابی (شاہ مکھی و گورمکھی) طلبا و طالبات کو اپنی تخلیقی سرگرمیاں پوری کرنے کا بھرپور موقع میسر آیا جس کے نتیجے میں اچھا خاصا ادب تخلیق ہوا۔ اس حوالے سے قیامِ پاکستان تک مجلہ ''راوی'' اور خاص طور پر ورنیکلر سیکشن کا بہت بڑا حصہ شائع ہوا جو بلاشبہ برصغیر پاک و ہند کی زبانوں کے لیے اثاثے سے کم نہیں۔

حواشی و حوالہ جات

1. A. S. B, "Editorial", The Ravi, Vol: XIII, Issue: 9, October 1919, P: 259-262.
2. A. S. B, "To You" (Editors note), The Ravi, Vol: XIII, Issue: 9, October 1919, P: 269.

۳۔ نوٹ: اس شمارہ پر شمارہ نمبر ۳۶ سہواً درج ہے جبکہ ترتیب کے مطابق یہ شمارہ ۳۰ ہونا چاہیے۔

۴۔ بدر منیر الدین، رسالہ راوی کا اشاریہ (قیامِ پاکستان تک)، لاہور: یونیورسل بُکس، مارچ ۱۹۸۹ء، ص: ۱۴

۵۔ مجلہ ''راوی'' لاہور: جلد: ۶، شمارہ: ۴۶ (مئی دی راوی)، مئی ۱۹۱۲ء، صفحات: ۴۰

۶۔ امتیاز علی تاج، سیّد، گنگا جمنی راوی (اداریہ) مجلہ ''راوی'' لاہور: جلد: ۱۵، شمارہ: ۶،۵، فروری، مارچ ۱۹۲۱ء، ص: ۱

۷۔ امتیاز علی تاج، سیّد، ہماری مادری زبان (مضمون) مجلہ ''راوی'' لاہور: جلد: ۱۵، شمارہ: ۶،۵، فروری، مارچ ۱۹۲۱ء، ص: ۳،۴

8. Editor, "College Notes", The Ravi, Lahore: Vol: 15, No: 7,8, April+May, 1921, P. 186.

۹۔ امتیاز علی تاج، سیّد، ''شذرات'' (اداریہ)، مشمولہ: مجلہ ''راوی'' لاہور: جلد:۱۵، شمارہ:۷، ۸، اپریل، مئی ۱۹۲۱ء، ص:۱

10. Ishwar Das, "To The Cuckoo" (Shakespear's Poem), T he Ravi, Lahore: Vol: 6, No: 43, January, 1912, P. 172.

11. Editor, "Round the College", The Ravi, Lahore: Vol: 17, No: 2, November, 1922, P.68.

12. Editor, "Round the College", The Ravi, Lahore: Vol: 17, No: 2, November, 1922, P.69.

۱۳۔ نوٹ: ابتدا میں ''راوی'' کے کچھ شمارے ایسے ہیں جن پر سال وار شائع ہونے والے شماروں کے مسلسل صفحات نمبر لگائے جاتے تھے۔ مثلاً دسمبر ۱۹۲۲ء اور جنوری ۱۹۲۳ء کے سانجھے شمارے کا نمبر ۴، ۳ ہے۔ اس شمارے میں صفحات نمبر کا آغاز صفحہ ۳۷ سے ہوتا ہے۔ یہ والیم (جلد) سترہ کا تیسرا چوتھا شمارہ تھا۔ جلد سترہ کے پہلے شمارے کا آغاز صفحہ نمبر ا سے ہوا جبکہ دوسرے کا آغاز صفحہ نمبر ۳۹ سے ہوا تھا۔

14. K. M. S, "About Ourselves", The Ravi, Lahore: Vol: 19, No: 4, January & February, 1925, P. 161.

۱۵۔ تاج محمد خیال، میاں (ایڈیٹر)، ''کالج میں اُردو کا چرچا'' (اداریہ)، مشمولہ: مجلہ ''راوی'' لاہور: جلد:۲۰، شمارہ:۷، اپریل ۱۹۲۶ء، ص:۲